سوال

(880) مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سا رسہ لٹک رہا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خواب کچھ اس طرح ہے کہ :

کشمیر کی بابری مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سا رسہ لٹک رہا تھا اور اس کے ساتھ ایک مسلمان کو باندھا ہوا تھا ۔ اور اُس کو ایک کالا سا یہودی مار رہا تھا ۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص گھوڑے پر آتا ہے اور اس یہودی کو اپنی تلوار کے وار سے مار ڈالتا ہے ۔ اور اس نے سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ۔ اور اس شخص کے ہاتھ میں جو تلوار تھی اس پر جہاد لکھا ہوا تھا ۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس یہودی کو مارنے والا کون تھا ۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تھے ۔

۲۔ دوسری بات مجھے خواب آیا کہ میرا بھائی تبلیغ اسلام کر رہا ہے ۔ اور بہت سے لوگ انہیں مارتے ہیں کہ تم اسلام کی تبلیغ کیوں کر رہے ہو ، اور جب اُسے مار رہے ہوتے ہیں تو میری نیند کھل گئی ۔

اس سے پہلے میں نے یہ بھی دیکھا کہ بھائی کشمیر گیا ہے ۔

میں الحمد للہ ٹی وی جیسی لعنت دیکھنے سے پرہیز کرتی ہوں ، لیکن ایک دن دیکھ لیا تھا ۔ اس رات مجھے یہ خواب آیا کہ :

ہم تین دوستیں ایک جوہڑ کے کنارے بیٹھی ہوئی ہیں ۔ اُن دونوں نے جوہڑ کے پانی میں اپنے پاؤں ڈبوئے ہیں لیکن میں نے نہیں ڈبوئے کیونکہ میں اُسے دیکھتی ہوں تو وہ بہت ہی گہرا ہوتا ہے ۔ اور میں اُسے دیکھنا نہیں چاہتی اور اُن دونوں سے کہتی ہوں کہ تم کو ڈر نہیں لگ رہا ۔ بعد میں میں اُس میں گرنے لگتی ہوں تو پتہ نہیں کون مجھے بازو سے پکڑ کر بچا لیتا ہے ۔ وہ دونوں نہیں بچاتیں پتہ نہیں کون تھا ۔ پھر میں اُدھر بہت زیادہ سانپ دیکھتی ہوں ، چھوٹے چھوٹے بے شمار سانپ اور آتے ہوئے ایک سانپ مجھے ہلکا سا ڈستا ہے اور اس کی درد بھی نہیں ہوتی ۔ اور میرے ماموں میرا پیر ٹھیک کر دیتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱) جہادِ کشمیر کتاب وسنت کی رُو سے درست ہے ۔ تمام اہل اسلام کا فرض ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی مدد کریں ۔

(۲) آپ اور آپ کا خاندان دین کی تبلیغ نشر واشاعت میں مصروف ہے ۔ اس سلسلہ میں جو تکالیف و مشکلات آئیں انہیں برداشت کریں اور صبر سے کام لیں وَاصْبِرْ عَلٰی مَآ أَصَابَکَ

اِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ [لقمان :١٧][''اور جو مصیبت تم پر آجائے صبر کرنا (یقین مان) کہ یہ (بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے ۔'']

٣۔ ایک دفعہ ٹی ، وی دیکھنے کا انجام آپ کو بتایا گیا ہے اور تنبیہ کی گئی ہے کہ آیندہ ٹی وی اور اس قسم کی اشیاء نہ دیکھنا ورنہ انجام بہت برا ہو گا ۔ العیاذ باللہ ۔ واللہ اعلم ٨،٣٠، ١٤٢٣ھ

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02ص823

محدث فتویٰ